بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

353

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

قادیان

خطبہ نمبر (۴۱)

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم چہارشنبہ

انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل

جلد ۳۰ | ۱۶ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۷ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۱۶ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے درد نقرس میں کل کی نسبت کمی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں ٭

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو سر درد اور کھانسی کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں ٭

کل سے مطلع ابر آلود تھا۔ آج شام بوندا باندی ہو رہی ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں اہم ہدایات

مہمانوں کے لئے مکانات کا انتظام

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۱ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش

(مرتبہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

میں نے پچھلے جمعہ اس بات کا اعلان کیا تھا۔ کہ ایک ضروری امر جس کا تعلق تحریک جدید سے ہے۔ اس کے متعلق کچھ بیان کرنا چاہتا تھا۔ لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے بیان نہیں کر سکا۔ اور کہیں آئندہ خطبہ میں اسے بیان کروں گا۔ لیکن بعد میں غور کرنے سے میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں۔ کہ ابھی اس بات کو بیان نہ کروں۔ اس وقت

جلسہ کے قرب کی وجہ

سے بھی ضرورت ہے۔ کہ اس کی طرف دوستوں کو توجہ دلاؤں۔ اس لئے میں موعودہ مضمون کو ملتوی کرتے ہوئے دوستوں کو جلسہ سالانہ کی طرف توجہ دلاتا ہوں ٭

سب سے پہلے تو میں باہر کے احباب کو خطبہ کے ذریعہ اس امر کی اطلاع دینا چاہتا ہوں۔ کہ اس سال

ریلوں کے سفر میں بہت کچھ دقّت

پیدا ہو گئی ہے۔ جہاں بڑے بڑے اجتماع ہوتے ہیں۔ وہاں تو اس سال گورنمنٹ نے مسافروں کا آنا بالکل روک دیا تھا۔ ہمارا جلسہ سالانہ اتنا بڑا اجتماع تو نہیں ہوتا۔ کہ اس کی وجہ سے گورنمنٹ پر کوئی زیادہ بار پڑے جن کو روکنے کی گورنمنٹ کو ضرورت پیش آئی۔ وہ تو ایسے تھے جن میں دو دو۔ تین تین لاکھ آدمی جمع ہوتے تھے۔ لیکن ہمارے جلسہ پر تو ریل کے رستہ آنے والوں کی تعداد گیارہ بارہ ہزار ہوتی ہے۔ باقی زیادہ تر ایسے لوگ ہوتے ہیں جو ارد گرد کے علاقوں سے پیدل یا گھوڑوں پر یا دوسرے ذرائع سے اور بعض موٹروں اور لاریوں میں آجاتے ہیں۔ جو لوگ ایام جلسہ سے کئی کئی روز قبل آجاتے ہیں۔ ان کو بھی اگر شامل کر لیا جائے۔ تو ریل سے آنے والوں کی تعداد

۱۲-۱۳ ہزار کے قریب

ہو جاتی ہے۔ اور یہ تعداد ایسی نہیں۔ کہ جس کا بار ریلوے پر خاص طور پر پڑتا ہو۔ اتنی تعداد میں تو لوگ بڑے شہروں میں یوں بھی آتے رہتے ہیں ٭

پس میں امید تو نہیں کرتا۔ کہ یہ اجتماع حکومت پر کوئی ایسا بار ہو۔ کہ وہ اس کے لئے سہولت بہم پہونچانے کے لئے تیار نہ ہو۔ لیکن اگر گورنمنٹ سہولت بہم پہونچائے۔ تو بھی وہ ایسے پیمانہ پر نہ ہوگی۔ کہ جس پر گزشتہ سالوں میں وہ انتظام کرتی رہی ہے۔ اس لئے میں دور سے آنے والے دوستوں کو مشورہ دیتا ہوں۔ کہ اگر وہ اس سال جلسہ میں شمولیت کرنا چاہتے ہیں۔ تو کچھ دن زیادہ نکال کر آئیں۔ مثلاً کوشش کریں۔ کہ بیس تاریخ کے قریب قریب قادیان پہونچ جائیں۔ اور جلسہ کے ختم ہونے کے چار پانچ روز بعد یہاں سے روانہ ہوں تا اس طرح ان ملازموں کے لئے جو فوراً واپس جانے پر مجبور ہوں۔ یا قریب کے لوگوں کے لئے گاڑیوں میں زیادہ جگہ مل سکے۔

دوسری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ ایسی ہے۔ کہ قریب کے لوگوں کو بھی چاہیئے کہ اسے مدنظر رکھیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے اگر گورنمنٹ نے کوئی انتظام کیا۔ تو بھی اس سال گاڑیوں میں زیادہ بھیڑ ہوگی۔ اور ایک کی جگہ دو آدمیوں کو مل سکے گی۔ پس

اس مشکل کو مدنظر رکھکر

گھروں سے نکلنا چاہیئے۔ جب انسان تکلیف کا پہلے سے اندازہ کر لیتا ہے۔ تو وہ اسے کم معلوم ہوتی ہے۔ پس اگر کوئی ایسے آدمی ہوں۔ جو مراق کے مریض ہوں۔ یا دل کی دھڑکن کے مرض میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ہجوم کی برداشت نہ کر سکتے ہوں۔ انہیں یا تو آنا نہیں چاہیئے۔ اور یا بٹالہ سے دوسری سواری میں آنا چاہیئے۔ کیونکہ ریلوں میں جس قسم کا ہجوم ہوگا۔ ایسے لوگوں کے لئے اس کا برداشت کرنا مشکل ہوگا ٭

ہماری طرف سے کوشش ہو رہی ہے۔ کہ گورنمنٹ اگر زیادہ گاڑیاں نہ چلائے۔ تو کم سے کم کچھ دنوں کے لئے اتنی ہی چلا دے جو پہلے یہاں عام طور پر چلتی تھیں پہلے

یہاں چار گاڑیاں روزانہ

آتی تھیں۔ اور جلسہ کے ایام میں سپیشل گاڑیاں ان کے علاوہ چلائی جاتی تھیں اس دفعہ کسی سپیشل گاڑی کی امید تو حد سے زیادہ ہے۔ لیکن کوشش ہو رہی ہے۔ کہ کم سے کم اتنی تو چلا دی جائیں۔ جو پہلے عام حالات میں روزانہ چلا کرتی تھیں۔ یہ بھی موجودہ لحاظ سے تو سپیشلیں ہی ہو جائیں گی لیکن در اصل یہ اسی عام قاعدے کی حد تک پہونچیں گی ٭

اس وقت یہاں صرف دو گاڑیاں آتی ہیں

اگر ایک یا دو اور چلا دی جائیں تو اصطلاحی رنگ میں تو یہ سپیشل کہلائے گی۔ لیکن اصل میں اتنی ہی ہونگی۔ جتنی عام قاعدے کے مطابق چلا کرتی تھیں۔ اگر یہ انتظام ہو بھی جائے تو بھی سلسلہ کے افسروں کو اس امر کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اگر ہو سکے۔ تو بٹالہ میں کرایہ پر چلنے والی

کچھ لاریوں کا انتظام

بھی کر لیا جائے۔ تا اگر ریل پر تمام سواریوں کے لئے گنجائش نہ ہو۔ یا ایسے وقت میں وہاں سواریاں پہونچیں۔ کہ گاڑی نہ مل سکتی ہو۔ تو وہ یہاں پہونچ سکیں۔ اس دفعہ جلسہ کی تاریخ بھی ایک دن پہلے کر دی گئی ہے

۲۵-۲۶-۲۷ تاریخیں

مقرر ہوئی ہیں بجائے ۲۶، ۲۷، ۲۸ کے کیونکہ اس سال حکومت نے چھٹیاں انہی تاریخوں میں رکھی ہیں۔ ۲۷ کو تو اتوار ہے۔ اور ۲۵-۲۶ کو تعطیل ہے۔ پس تاریخ ایک دن پہلے کر دی گئی ہے۔ تا لوگ آسانی سے شامل ہو سکیں۔ پھر بھی ہماری جماعت کے ہزاروں آدمی ایسے ہیں جو اس سال شامل نہ ہو سکیں گے۔ ہماری جماعت کے کم سے کم

چھ سات ہزار آدمی

لڑائی پر یا لڑائی سے متعلقہ بعض دوسرے کاموں پر جا چکا ہے۔ ایک ہزار رنگروٹ تو صرف قادیان اور اس کے نواحی علاقہ سے ہی گیا ہے۔ ایسی صورت میں یہاں اجتماع محدود ہو گا۔ زیادہ تر جوان اور کمانے والے لوگ ہی آتے ہیں۔ اس لئے میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ جن کو توفیق ہو۔ وہ

اس سال ضرور پہونچیں

تا جو لوگ اس سال نہ آسکیں گے۔ یہ ان کے قائمقام ہو سکیں۔

بیرونجات سے جن غیر احمدیوں کو دوست ساتھ لاتے ہیں۔ ان کے متعلق میں پہلے بھی یہ بتا چکا ہوں۔ کہ وہ بالعموم احمدیت کو قبول کر لیتے ہیں۔ لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ

گذشتہ دو چار سال سے

کچھ ایسے لوگ بھی یہاں آنے لگے ہیں۔ جو صرف دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو جہاں لانے والوں کو نہ تو خود کوئی فائدہ ہو سکتا ہے۔ نہ آنے والوں کو اور نہ سلسلہ کو۔ اس لئے دوست خیال رکھیں۔ کہ صرف ایسے لوگوں کو ساتھ لائیں جو

سنجیدگی سے سچائی کو قبول

کرنے پر غور کرنے والے ہوں۔ جلسہ دیکھنا جلسہ منانا اور لطف اٹھانا کوئی ایسی چیز نہیں۔ کہ اس کے لئے دوست اپنے گھروں سے جائیں۔ اور دوسروں کو یہاں آنے کی تحریک کریں۔ جن لوگوں کو ساتھ لایا جائے۔ وہ خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہوں لیکن ایسے ہوں جن کے اندر

تحقیقات کا مادہ

ہو۔ مجاوروں کی سی طبیعت کے لوگ نہ ہوں۔ جن میں تحقیق کا مادہ ہی نہ ہو۔ ایسے لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ ہم بہت وسیع الخیال ہیں۔ چلو ان کے جلسہ میں بھی ہو آئیں۔ ایسے لوگ ہمارے کام کے نہیں۔ بلکہ ان کے آنے سے نقصان ہوتا ہے کیونکہ بعض مخلص احمدی ان کی مہمان نوازی کی وجہ سے جلسہ میں شامل ہونے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ دراصل

مہمان نہیں بلکہ سیاح

ہوتے ہیں۔ اس قسم کے لوگوں کو یہاں لانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ جو لوگ ایسے لوگوں کو لاتے ہیں۔ ان کو یہ کہنے میں کیا خوشی ہو سکتی ہے۔ کہ میں بھی ایک آدمی لایا ہوں۔ ایسے لوگ آدمی کہاں ہوتے ہیں۔ آدمی تو اسے کہتے ہیں۔ جو

تحقیق کا مادہ رکھتا ہو

ایسے لوگ جو اس غرض سے یہاں آتے ہیں۔ کہ لوگوں کو یہ بتائیں۔ کہ وہ بہت وسیع الخیال ہیں۔ اور احمدیوں سے بھی میل جول رکھتے ہیں۔ ان کو لانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایسے لوگ

سیاسی انجمنوں کو زیب

دیتے ہیں۔ کیونکہ ان کی غرض یہ ہوتی ہے کہ اندر ہی اندر ایسے وسائس جمع کریں۔ اور جتھے تیار کریں۔ جن سے کسی وقت دوسری قوم میں سیندھ لگا سکیں۔ مذہبی جماعتوں کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں۔ پس جو لوگ تو

سچائی کی تلاش

کے لئے آنا چاہیں وہ ہمارے سر آنکھوں پر۔ لیکن جو اس غرض کو لے کر نہیں آتے وہ اپنے گھر خوش رہیں۔ اور ہم اپنے گھر خوش ہیں۔

پھر دوست اپنے ساتھ چلنے والے تمام لوگوں کو اچھی طرح یہ بھی سمجھا دیں۔ کہ یہاں آنا

سراسر دینی اغراض کے لئے

ہے ہر سال سمجھانے کے باوجود تقریروں کے وقت کئی لوگ باہر پھرتے رہتے ہیں۔ اور باتیں کر کے شور کرتے ہیں جب ان سے کہا جائے تو ان کو ساتھ لانے والے احمدی کہہ دیتے ہیں۔ کہ یہ احمدی نہیں۔ ہمارے ساتھ آئے ہیں۔ حالانکہ جب وہ ان کے ساتھ آئے ہیں۔ تو ان پر ان کا اثر بھی ضرور ہو گا۔ اس لئے اس اثر کو استعمال کر کے انہیں اس حرکت سے باز رکھنا چاہیئے۔ جس کی وجہ سے

جماعت کے لوگوں کو بھی نقصان

پہونچتا ہے۔ ایسے لوگ جلسہ گاہ کے باہر کھڑے ہو کر آپس میں باتیں کرتے رہتے ہیں۔ جس سے شور ہوتا ہے اور تقریریں سننے والے بھی اچھی طرح نہیں سن سکتے اس لئے میں دوستوں کو پھر نصیحت کرتا ہوں کہ وہ جن لوگوں کو ساتھ لائیں۔ انہیں یہ بات اچھی طرح سمجھا کر لائیں۔ کہ وہ یہاں آکر جلسہ گاہ میں آرام سے بیٹھ کر تقریروں کو سنیں۔ اگر کوئی بیمار یا کمزور ہے۔ تو اس میں کوئی خوبی کی بات نہیں۔ کہ وہ جلسہ گاہ میں ضرور آئے۔ اور پھر ہر دس منٹ کے بعد وہاں سے اٹھ کر باہر جائے۔ ایسے شخص کو چاہیئے۔ کہ رہائش گاہ پر ہی رہے۔ جلسہ گاہ کے قریب شور کرنا ٹھیک نہیں۔ ایک اور

ضروری نصیحت

میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ جب کوئی شخص کسی عبادت گاہ کی طرف جاتا ہے۔ تو اس کے جانے کا کوئی نہ کوئی نتیجہ اللہ تعالےٰ ضرور نکالتا ہے۔ بعض کام بظاہر بے نتیجہ سمجھے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان کا نتیجہ ظاہر میں دکھائی نہیں دیتا۔ ورنہ کوئی ادنےٰ سے ادنےٰ اور ذلیل سے ذلیل کام بھی ایسا نہیں۔ جس کا کوئی نتیجہ نہ ہو۔ کم سے کم ایک کوئی کام بے نتیجہ نہیں ہوتا۔ جس پر

دین کا لیبل

لگ جائے۔ جو شخص حج کے لئے جاتا ہے وہ یا تو پہلے سے بہت زیادہ نیک بن کر لوٹے گا۔ اور یا بہت بدمعاش بن کر آئے گا۔ اگر وہ نیک نیت سے گیا۔ اور اس نے عقل اور سمجھ سے کام لیا۔ تو اس کے دل پر پہلے سے

زیادہ نیکی کا اثر

ہو گا۔ لیکن اگر وہ خواہش نفس کے لئے گیا ہے۔ یا اس لئے گیا ہے۔ کہ اس کا لوگوں میں اعزاز بڑھ جائے۔ یا رسم و رواج کے ماتحت گیا ہے۔ یا اس لئے گیا ہے۔ کہ لوگ اسے حاجی کہیں۔ وہ اپنا پہلا ایمان بھی گنوا کر آئے گا۔ اور لچ پن میں بڑھ جائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سنایا کرتے تھے۔ کہ ایک بار سردی کا موسم تھا کسی ریل کے سٹیشن پر

کوئی اندھی بڑھیا

گاڑی کے انتظار میں بیٹھی تھی۔ اس کے پاس کوئی کپڑا بھی نہ تھا۔ سوائے ایک چادر کے جو اس نے پاس رکھی ہوئی تھی۔ تا جب گاڑی میں بیٹھنے کے بعد تیز ہوا کی وجہ سے سردی محسوس ہو تو اوڑھ لے۔ اس نے وہ چادر پاس رکھی تھی اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اسے ٹٹول لیتی تھی۔ ایک شخص اس کے پاس سے گذرا۔ اور سوچا کہ یہ تو اندھی ہے۔ اندھیرا ہو چکا ہے۔ اس لئے کوئی اور بھی آسانی سے نہیں دیکھ سکتا۔ اس نے چپکے سے وہ

چادر کھسکا لی

بڑھیا چونکہ بار بار اسے ٹٹولتی تھی۔ اسے پتہ لگ گیا۔ کہ کسی نے چادر اٹھا لی ہے اس نے جھٹ آواز دی۔ کہ بھائیا حاجیا میری غریب دی چادر دے جا۔ میرے کول ستے ہور کوئی کپڑا وی نہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

354

یعنی

بھائی حاجی صاحب

میری چادر دے دیں۔ میں اندھی غریب ہوں۔ اور میرے پاس کوئی اور کپڑا بھی نہیں۔ وہ شخص فوراً واپس مڑا۔ چادر تو آہستہ سے اس کے ہاتھ میں پکڑا دی اور کہنے لگا۔ کہ مائی یہ تو بتاؤ۔ تمہیں یہ کس طرح پتہ لگا۔ کہ میں حاجی ہوں۔ (حقیقۃً وہ حاجی تھا) وہ بڑھیا کہنے لگی۔ "پُت ایہو جہے کم حاجی ہی کرسکدے نے" یعنی بیٹا ایسے کام سوائے حاجیوں کے اور کوئی نہیں کرسکتا۔ میں اندھی۔ کمزور۔ غریب ہوں۔ سردی کا موسم ہے اور میں بالکل اکیلی ہوں۔ ایسی حالت میں میرا ایک ہی کپڑا چھڑانے کی

کوئی چور اور ڈاکو

بھی جرأت نہیں کرسکتا۔ یہ ایسا کام ہے جسے حاجی ہی کرسکتا ہے۔ تو یہ بات بالکل سچی ہے۔ کہ جو شخص لعنتی خیال سے خدا تعالیٰ کے گھر جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی لعنتیں اس پر اور بھی زیادہ پڑیں گی۔ اس گھر میں جانے کا فائدہ جب ہوسکتا ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کا خوف دل میں لے کر جائے۔ ورنہ یقیناً

فرشتے اس پر لعنت

کرینگے۔ اور کہیں گے۔ کہ اسے یہاں آکر بھی خدا تعالیٰ کا خوف نہیں۔ اور ایسا انسان جب واپس آئے گا تو وہ پہلے سے بھی زیادہ سنگدل اور بدمعاش ہوگا میں نے پہلے بھی کئی بار سنایا ہے۔ کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ سورت کا ایک تاجر حج کے لئے گیا۔ لیکن عین ایسے وقت میں جب حاجی ذکرِ الٰہی کرتے ہیں۔ اور ہر ایک کی زبان پر اللّٰھم لبیک۔ لا شریک لک لبیک ہوتا ہے۔ اور دلوں پر خشیت طاری ہوتی ہے۔ وہ اونٹ پر اردو کے

گندے عشقیہ شعر

پڑھتا جارہا تھا۔ پھر اس کے ساتھ ظاہری غیرتِ اسلامی اتنی تھی۔ کہ جس جہاز پر ہم واپس آرہا تھا۔ اسی پر وہ شخص سوار تھا۔ اور میرے کانوں نے خود سُنا کہ وہ خدا تعالیٰ کو مخاطب کرکے کہہ رہا تھا۔ کہ اے خدا یہ جہاز کیوں غرق نہیں ہوجاتا۔ جس میں یہ شخص سوار ہے۔ حالانکہ وہ خود بھی اسی جہاز میں تھا۔ اور اگر جہاز ڈوبتا۔ تو وہ بھی ساتھ ہی ڈوب جاتا۔ پھر

اس کی عملی حالت

یہ تھی۔ کہ ایک حافظِ قرآن کمزور۔ اور اندھا تھا۔ یہ اس وقت مجھے ٹھیک طرح یاد نہیں۔ کہ وہ اندھا تھا۔ یا نہیں۔ بہرحال کمزور تھا۔ اور غالباً اندھا بھی۔ اُس نے مجھے سُنایا۔ کہ میں نے اس کے پاس چالیس روپے رکھے تھے۔ کہ مجھے جب خرچ کی ضرورت ہوگی۔ دے دیگا اور میرا خیال تھا۔ کہ یہ امیر آدمی ہے۔ بددیانتی نہ کرے گا۔ مگر اب میں مانگتا ہوں۔ تو دیتا نہیں۔ اس کی دونوں باتیں سُنکر مجھے اس سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ اور میں نے اس سے خود پوچھا۔ یا کسی کی معرفت کہلا بھیجا۔ کہ آپ کو یاد ہے۔ جب آپ منےٰ کی طرف جارہے تھے۔ آپ راستہ میں گندے عشقیہ شعر پڑھ رہے تھے۔ آپ کو اس حالت میں

حج کرنے کی کیا ضرورت

تھی۔ اس نے کہا۔ کہ اصل بات یہ ہے کہ ہماری دوکان بہت اچھی چلتی تھی۔ ایک پڑوسی دوکاندار حج کر آیا۔ اور اس علاقہ کے لوگوں کی یہ حالت ہے۔ کہ کوئی حج کر آئے۔ تو سب اس کی دوکان پر جانا پسند کرتے ہیں۔ اس کے حج کر آنے سے ہماری دوکان پر بہت بُرا اثر پڑا۔ اس لئے میرے باپ نے کہا کہ تم بھی جاکر حج کر آؤ۔ تاہم بھی

بورڈ پر حاجی کا لفظ

لکھ سکیں۔ اور اس طرح یہ مصیبت ٹلے۔؁

تو اللہ تعالیٰ کی یہ سُنت ہے کہ جب کسی مقدس مقام کی طرف کوئی انسان جاتا ہے۔ اور اس کے دل میں خوفِ خدا ہوتا ہے۔ تو وہ اس کے دل میں اور بھی زیادہ تقوےٰ پیدا کرکے اسے واپس بھیجتا ہے اور جو اخلاص کے ساتھ حج کے لئے جاتا ہے۔ وہ

ایمانوں کے ڈھیر

لے کر واپس آتا ہے۔ لیکن جو بغیر اخلاص کے جاتا ہے۔ وہ کبھی پہلا ایمان لے کر بھی واپس نہیں آتا۔ یہی حال دوسرے مقدس مقامات کا علےٰ قدر مراتب ہے۔

پس جو دوست جلسہ سالانہ پر آتے ہیں۔ وہ اگر تقوےٰ طہارت اور

دل میں خوفِ خُدا

لے کر آئیں۔ تو جس ایمان کے ساتھ آتے ہیں۔ اسی کے ساتھ واپس نہ جائیں گے۔ بلکہ ان کے ایمانوں میں بہت اضافہ ہوگا۔ میں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سُنا ہے۔ اور کئی بار سُنا ہے۔ حضور فرمایا کرتے تھے۔ کہ خدا تعالیٰ کے بزرگوں کے پاس جاکر

ایمان کو سلامت لانا

بڑی بھاری بات ہے۔ ہم تو اسی کو پکا احمدی سمجھتے ہیں۔ جو قادیان میں آئے۔ یہاں رہ کر جائے۔ اور پھر پکا۔ اور مخلص احمدی رہے۔

پس جو لوگ جلسہ پر آتے ہیں میں اُن کو یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اخلاص کے ساتھ آئیں۔ یہاں آکر

نمازوں اور دُعاؤں

کی طرف بہت زیادہ توجہ کریں۔ ورنہ خطرہ ہے۔ کہ وہ پہلا ایمان بھی نہ ضائع کر جائیں۔ جو شخص یہاں آکر اپنے وقت کو بہتر رنگ میں صرف نہیں کرسکتا۔ اس کے لئے بہتر یہی ہے۔ کہ یہاں نہ آئے۔؁

اس کے بعد میں

قادیان کے دوستوں کو

یہ بات کہنی چاہتا ہوں۔ کہ وہ آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے خصوصیت سے اپنے نام پیش کریں میں نے افسوس کے ساتھ اخبار میں یہ اعلان پڑھا ہے۔ کہ اس سال یہاں مکان نہیں مل سکتے۔ کیا یہاں کے مکان گر گئے ہیں۔

مکان نہ مل سکنے کی دو ہی وجوہ

ہوسکتی ہیں۔ یا تو مکان گر گئے ہوں اور یا ایمان گر گئے ہوں۔ میں تو اخبار میں یہ اعلان پڑھ کر پسینہ پسینہ ہوگیا۔ اور میں نے خیال کیا۔ کہ کیا مکان گر گئے۔ یا ایمان گر گئے۔ مکان تو بہرحال نہیں گرے دوسری صورت یہی ہے۔ کہ ایمان گر گئے ہوں۔ مگر کون احمدی ہے۔ جو یہ سُنتا برداشت کرسکے۔ کہ یہاں خدا تعالیٰ کے مہمان آنے والے ہیں۔ اور ان کے لئے مکان نہیں مل سکے۔ یہاں گزشتہ سال کی نسبت زیادہ مکان موجود ہیں۔

پھر اگر ایمان ہو۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ مکان نہ مل سکیں۔ صحابہ کو دیکھو۔ کہ وہ

اخلاص میں کتنے بڑھے ہوئے

تھے۔ مہاجرین جب مدینہ میں آئے۔ تو رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کا دل بہلانے کے لئے انصار کو بُلایا۔ اور فرمایا۔ ایک ایک کو اپنے ساتھ ملاؤ۔ اور اس طرح ایک برادرانہ رشتہ قائم کر دیا۔ مہاجرین میں سے ایک کو ایک انصاری اپنے گھر لے گئے۔ اور کہا۔ کہ اب تو تم میرے بھائی بن گئے۔ اس لئے

میرے باپ کا ورثہ

آدھا میرا۔ اور آدھا تمہارا ہوا۔ اور انہیں اپنی آدھی جائداد بانٹ دی۔ ان کی دو بیویاں تھیں۔ اس وقت تک پردہ کے احکام نازل نہ ہوئے تھے۔ اس لئے انہوں نے کہا۔ کہ ان میں سے جس کے ساتھ تم شادی کرنا چاہو۔ میں اسے طلاق دے دیتا ہوں۔ تو صحابہ میں ایسا اخلاص اور ایسی قربانی کی رُوح تھی۔ ہماری جماعت بھی مدعی ہے۔ کہ وہ صحابہ کے نقشِ قدم پر چلنے والی ہے۔ اس لئے اسے بھی ان کے طریق پر ہمیشہ خدمت اور قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے اور میں تو یہ خیال بھی نہیں کرسکتا۔ کہ یہاں کے احمدیوں کے لئے چند دنوں کے واسطے اپنے مکان کے کسی حصہ کو چھوڑ دینا محال ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

میں تو سمجھتا ہوں۔ کہ اگر کسی مخلص کو یہ بات سمجھادی جائے۔ تو وہ کپڑے اٹھا کر باہر چل پڑے گا۔ اور کہے گا خواہ مجھے بازار میں سونا پڑے میں سوؤنگا۔ آپ مکان لے لیں۔ میرا خیال ہے شائد

منتظمین لوگوں کے پاس

گئے ہی نہیں۔ ہاں جس کا ایمان سلامت نہیں اس سے بے شک مکان لینا مشکل ہے۔ مومن کو انگیخت کرنا مشکل نہیں۔ اسے صرف مصلحت وقت کے سمجھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر اس سے جو چاہو قربانی کرالو مومن کا قدم قربانی میں کہیں نہیں رکتا۔ اس نے خداتعالےٰ سے وہ چیز مانگی ہوتی ہے۔ جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ آریوں نے اعتراض کیا تھا کہ

محدود اعمال کے نتیجہ میں غیر محدود انعامات

کس طرح مل سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا یہ جواب دیا۔ کہ اعمال کے محدود ہونے میں انسان کا دخل نہیں۔ اس نے تو خداتعالےٰ سے نہیں کہا تھا۔ کہ اسے موت دے دے۔ وہ تو ہمیشہ کے لئے قربانی کرنے کے لئے تیار تھا۔ پس جو

غیر محدود قربانی کے لئے تیار

تھا۔ اسے کیوں نہ غیر محدود انعام دیا جائے ہاں جس پر بات واضح ہو جائے۔ اور پھر بھی وہ پیچھے نہ ہٹے۔ سمجھ لو۔ کہ اس کے اندر ایمان نہیں۔ اس لئے اسے چھوڑ دو۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے حواریوں کو فرمایا۔ کہ "اگر کوئی تمہیں قبول نہ کرے۔ اور تمہاری باتیں نہ سنے۔ تو اس گھر یا اس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو" (متی ۱۰/۱۴) ایسا شخص اگر مکان دے بھی دے۔ جس کے دل میں نفاق ہے۔ تو ہم نے

ایسے لعنتی مکان کو لے کر

کیا کرنا ہے۔ اس میں تو جو رہے گا۔ اس کی کبھی نماز چھوٹ جائے گی کبھی وضو ٹوٹ جائے گا۔

میں کسی مخلص سے یہ امید نہیں کر سکتا کہ اسے یہ واضح کر دیا جائے۔ کہ

خداتعالےٰ کے مہمانوں کے لئے

مکان کی ضرورت ہے۔ مگر وہ کہے کہ وہ جہاں چاہیں رہیں یا نہ رہیں۔ میں تو اپنے گھر میں آرام سے رہوں گا۔ قادیان میں مکانوں کی کمی نہیں۔ میں جانتا ہوں۔ کہ لوگوں نے تنگی کے باوجود یہاں نئے مکان بنائے ہیں۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ مکان نہ مل سکیں۔ میرے نزدیک یہ

کارکنوں کی غلطی

ہے۔ اور میں اس بارہ میں جماعت کو مخاطب کرنا بھی پسند نہیں کرتا۔ کارکنوں کو چاہیئے تھا۔ کہ صحیح طریق اختیار کرتے۔ جو یہ تھا کہ اگر ان کو کوئی دقت پیش آئی تھی۔ تو میرے پاس آتے اور مجھے بتاتے۔ پھر میں ان کو صحیح علاج بتاتا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کے پاس گئے ہی نہیں۔ اور قبل از وقت اس طرح اعلان اخبار میں کرنا میرے نزدیک

جماعت کی ہتک

ہے۔ اس لئے میں اس بارہ میں جماعت کو مخاطب کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ قصور ان کا ہے جو لوگوں کے پاس گئے نہیں۔ ورنہ کوئی مخلص احمدی کوئی الٰہی تحریک سن کر پیچھے رہ سکے۔ یہ بالکل ناممکن بات ہے۔

"کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو" (المسیح الموعود)

تفریح گاہوں پر خدائی قہر

دنیا اپنے خالق و مالک کو بھول چکی ہے۔ وہ انسان جو عبودیت کے رفیع و ذی شان مقصد کے لئے پیدا کیا گیا تھا۔ رب العالمین سے منحرف ہو چکا ہے۔ خدا کا نذیر آیا مگر تھوڑے ہیں جنہوں نے اسے قبول کیا۔ مرسل یزدانی حضرت مسیح زماں علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار پیہم اور متواتر اس خدائے قہار کے غضب سے ڈرایا۔ مگر بہتوں نے اس کی ہمدردانہ آواز کیطرف توجہ نہ دی۔ آخر خدا کا غضب بھڑکا۔ عذاب پر عذاب آئے۔ تباہ کن زلزلے۔ طاعون کے حملے عالمگیر جنگیں مہیب وبائیں اور لرزہ خیز قحط اسمانی حوادث کے مختلف رخ ہیں۔ جنگیں زیادہ شعلہ بار ہوتی جا رہی ہیں۔ انسان بے دردی اور خوفناک رفتار کے ساتھ فنا ہو رہے ہیں۔ عرصہ حیات دن بدن تنگ ہوتا جا رہا ہے۔ مگر اندھا انسان اب بھی نفسانی خواہشات میں گرفتار اور عارضی لہو و لعب کا اسیر ہے۔ سینماؤں تھیٹروں۔ تماشہ گھروں۔ ناچ اور رنگ رلیوں کے مقامات اور بے ہودہ لہو و لعب کے کلبوں کی وہ کثرت ہے کہ الاماں مگر چشم بصیرت دیکھتی ہے کہ خدا کا غضب دوسرے مہیب حوادث کے علاوہ اب ان تماشہ گھروں پر بھی حملہ آور ہوا ہے۔ اور اس کا قہر آلود شعلہ اب براہ راست ان مقامات تعیش کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے دو مثالیں ملاحظہ ہوں۔

بوسٹن میں آگ

ابھی چند روز پہلے بوسٹن سے خبر آئی ہے کہ بیک ڈسے کے ضلع میں آتشزدگی کا ذرہ کو کپکپا دینے والا حادثہ ہوا ہے۔ اس بھیانک واقعہ کا اندازہ اس سے کیجئے کہ اس آتشزدگی کے نتیجہ میں پانچسو کے قریب آدمی تو انہیں شعلوں میں بھسم ہو کر ختم ہو گئے اور دو سو سے بھی زائد ایسے تھے۔ جو اپنے جلے ہوئے جسموں کی اذیت سہنے کے لئے باقی رہ گئے۔ یہ واقعہ ایک کلب کی شاندار دو منزلہ عمارت میں ہوا۔ سینکڑوں لوگ جن میں بہت سی عورتیں بھی تھیں۔ اس کلب میں رات کے وقت رنگ رلیوں اور کھیل تماشوں میں معروف اور آرکسٹرا سے محفوظ ہو رہے تھے۔ لوگوں کی محویت و انہماک کا یہ عالم کہ ان کو آگ کا تب ہی پتہ لگا۔ جب ایک لڑکی اپنے جلتے ہوئے بالوں کے ساتھ آگ آگ پکارتی اور چیختی چلاتی ہوئی دوڑی۔ مگر اس وقت کیا ہو سکتا تھا۔ اخبارات کا بیان ہے۔ کہ وہ کلب چند منٹوں میں جہنم کی طرح شعلہ بار ہو گیا۔ بدحواسی، پریشانی اور سراسیمگی اس انتہاء کو پہونچی۔ کہ آگ تو اپنی گرفت میں لے ہی رہی تھی۔ مگر لوگوں نے بھی وحشت اور جان بچانے کی آخری کوششوں میں ایک دوسرے کو بری طرح کچل دیا۔ کم از کم تین سو مردوں کی تعداد تو ایسی تھی۔ جو آگ میں بھسم ہونے کے علاوہ اس بری طرح سے روندے اور پامال کئے گئے۔ کہ ان کی شناخت ہی ممکن نہ ہو سکی۔ اخبارات نے لکھا۔ کہ بوسٹن کے سارے ہسپتال مردوں اور موت کا انتظار کرنیوالے زخمیوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ابھی تک یہ علم نہیں ہو سکا۔ کہ یہ آگ کیسے لگی۔ مگر اس کے شعلے کچھ اس سرعت سے پھیلے کہ تماشبینوں کو جان بچانے کا بھی موقعہ نہ مل سکا عورتوں نے اپنے جلتے ہوئے بالوں اور شام کے شعلہ بار لباسوں کے ساتھ دروازے کا رخ کیا۔ مگر باہر نہ نکل سکیں۔ اور دروازے کے آگے لاشوں کی تہیں لگ گئیں حتیٰ کہ آگ بجھانے والوں کو دروازے کے آگے سے شکستہ اور بھسم شدہ لاشوں میں سے کھود کھود کر اپنا رستہ بنانا پڑا۔ آگ کے چھ گھنٹے بعد تک صرف چند مردوں کی شناخت ہو سکی۔ ورنہ سب کے جسم اور چہرے خدائی قہر کی آگ سے مسخ ہو چکے تھے۔ اور اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ۴۷۷ تو وہیں مر گئے۔ اور ۲۰۰ بری طرح جل گئے۔ اگرچہ وہ اس خبر کے شائع ہونے تک بقید حیات تھے۔ نہ معلوم بعد میں ان میں سے کتنے بچ سکے۔ مزید ۲۰۰ کی تعداد ایسی تھی جو ابھی تک بالکل لاپتہ ہے اس لرزہ خیز اور ہیبتناک واقعہ کی تفاصیل پڑھ کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

کلکتہ میں ایک اور واقعہ

اسی قسم کا ایک دل ہلا دینے والا واقعہ پچھلے ماہ کلکتہ میں مالی پوجا کے پنڈال میں ہوا۔ وہاں بھی لوگ تماشہ دیکھنے میں انتہائی منہمک تھے۔ اچانک آگ لگ گئی۔ یہ چیخ و پکار کے ساتھ سراسیمگی پھیلی۔ اور ۹۴

۹۴ لوگوں نے رستے کی تلاش کے لئے ایک دوسرے کو اس بری طرح روندا کہ مردوں اور زخمیوں کی تعداد اڑھائی صد کے قریب پہنچ گئی۔ ان میں سے مرنے والے زیادہ یعنی ڈیڑھ صد کے قریب ہیں۔ اس قسم کے واقعات تو اتر کے

تحریک جدید کے سرمایہ سے قائم شدہ دارالصناعت قادیان کا مال مقابلۃً مضبوط اور ارزاں ہوتا ہے۔ دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں (ناظر تجارت)

تحریک جدید سال نہم کے جہاد میں مخلصین کے مخلصانہ جذبات

قربانیوں کا شاندار نظارہ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور سال نہم کے مالی جہاد میں بعض مخلصین کے مخلصانہ جذبات کا اظہار اس لئے درج ذیل ہے۔ کہ تا دوسرے لوگ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی قربانیوں کے شاندار اور قابل تعریف نمونے پیش کرتے ہوئے ثواب حاصل کریں۔

(۱) محمودہ بیگم صاحبہ گورنمنٹ گرلز سکول منٹگمری۔ تحریک جدید سال نہم میں میرا وعدہ تین سو روپیہ کا حضور کے پیش کردیں پچھلی دفعہ صرف پچاس روپیہ کا تھا۔ میری تنخواہ صرف ۱۳۵/ روپے ہے۔ اس لحاظ سے میرا وعدہ ہمیشہ بہت تھوڑا رہا ہے۔ میرے دل میں شدید تڑپ ہے۔ کہ میں اپنی اس کمزوری کو پورا کروں۔ میرا دل تو چاہتا ہے کہ چھ سو روپیہ کا وعدہ کروں تاکہ پورے بارہ مہینے تقریباً آدھی تنخواہ دیتی رہوں۔ کیونکہ پراویڈنٹ فنڈ کی کاٹ کے بعد ۱۱۳ روپے ملتے ہیں۔ مگر پچھلی کمزوریوں کو مدنظر رکھ کر مجھے ڈر ہے کہ شاید اپنے ایمان کا صحیح اندازہ نہ لگا سکوں۔ ماہ جنوری ۱۹۴۳ء سے پچاس روپے ماہوار کے حساب سے ماہ جون ۱۹۴۳ء تک چندہ ادا کردوں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس وعدہ کو پورا کرنے کے بعد شاید میں اپنے وعدہ کو بڑھا سکوں۔

(۲) سلطان صلاح الدین صاحب پسر ڈاکٹر گوہر الدین صاحب آف برما۔ گزشتہ سال میں نے ۸/۷ چندہ دیا تھا۔ حضور کا خطبہ پڑھ کر دل کہتا ہے کہ مجھے بہت آگے قدم بڑھانا چاہیئے۔ اس لئے سال نہم کا وعدہ ۷۵/ روپیہ کا پیش حضور کرتا ہوں۔

(۳) چودھری غلام قادر صاحب نمبردار وپریذیڈنٹ چک ۱/۷ جنوبی سرگودھا۔ سال نہم کا میرا وعدہ دس روپیہ کا قبول فرمادیں۔ حضور عالی کا ارشاد اس سال میں سارا زور لگانے کا ہے۔ میں اپنے مرحوم والدین کی طرف سے ۱۰۶/۴ روپے دس سال کا چندہ ۷/۵ کے حساب پیش کرنے کا مزید وعدہ کرتا ہوں۔ گویا اس سال میں ۱۱۶/۷ روپیہ دونگا۔

(۴) ایم محمد عثمان صاحب کلرک سمندر پار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سال نہم کا خطبہ ارشاد فرمادیا ہوگا۔ ابھی تک مجھے پہنچا نہیں میں نے سال گزشتہ میں ۸۵/ پیش کئے تھے اس سال کے لئے میرا وعدہ ۱۲۵/ ہے میری تنخواہ اس وقت ۱۰۵/ روپیہ ہے۔ سوا سو روپیہ کی یہ رقم میں مارچ ۱۹۴۳ء تک ادا کرنے کا انتظام کر رہا ہوں۔ مجھے خدا کے فضل سے امید ہے کہ جنوری ۱۹۴۳ء سے ۲۰۶ روپے ماہوار مل جائیں گے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ ترقی عطا فرمادی۔ تو میں اپریل ۱۹۴۳ء تک انشاء اللہ دو سو روپیہ جو ایک ماہ کی تنخواہ ہوگی پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

(۵) جماعت کالرا دیوان سنگھ ضلع گجرات نے گزشتہ سال ۲۰۰/۰ روپیہ دیئے تھے۔ سال نہم کے لئے ان کا وعدہ ۶۵۵/ جو ڈبل سے زیادہ بتفصیل ذیل ہے:-

لفٹنٹ فیروز الدین صاحب گزشتہ سال سے ڈبل رقم ۱۰/۴

جمعدار عزیز الدین صاحب " " اڑھائی گنا وعدہ ۱۰/۰

جمعدار نواب علی صاحب " قریباً پانچ گنا ۱۴/۶

بیگم بی بی صاحبہ " " ڈیوڑھا ۱۵/

جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ جماعتوں کو اپنے وعدوں میں اس طرح نمایاں اور غیر معمولی اضافے کرنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

(۶) عبد الوحید صاحب سلیم امرتسر۔ گزشتہ سال میری تنخواہ تیس روپیہ تھی۔ میں نے ایک ماہ کی تنخواہ پیش کی تھی۔ پھر گزشتہ ایام میں اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کی وجہ سے انعام فرمایا۔ اور مجھے ۵۴/ ملے۔ اب اللہ تعالیٰ نے مزید انعام فرمایا۔ یعنے مجھے اب ۸۴/ روپے ملتے ہیں۔ میں ایک ماہ کی تنخواہ حضور کی خدمت میں سال نہم کے لئے پیش کرنے کا وعدہ کرتا ہوں جو میری گزشتہ سال کی آمد سے اڑھائی گنا ہے۔

(۷) ڈپٹی محمد فقیر اللہ خانصاحب ہیرٹھ۔ اخبار الفضل تحریک جدید سال نہم کی خبر لایا۔ میں نے گزشتہ سال تین سو روپیہ دیا تھا۔ اس سال انشاء اللہ تعالیٰ چار سو روپیہ کا وعدہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ بلکہ میں درخواست کرتا ہوں کہ میرے ذاتی حساب دفتر محاسب سے یہ چار سو روپیہ ابھی وصول کرلیا جائے۔ تا میرا وعدہ ساتھ ہی ادا بھی ہو جائے (روپیہ وصول ہوگیا) جزاہ اللہ

(۸) محمد شفیع صاحب بکس میکر سیالکوٹ۔ تحریک جدید سال نہم کے مطالبہ کے خطبہ نمبر میں حضور کا یہ فقرہ کہ "منزل سامنے نظر آرہی ہے۔ اس تک پہونچنے کے لئے سارا زور لگادو" خاکسار اپنی طاقت کے مطابق اٹھارہ اور اپنے مرحوم والدین کی طرف سے اٹھارہ روپیہ کا وعدہ پیش کرتا ہے جو گزشتہ سال سے ڈبل ہے

(۹) سیکنڈ لفٹنٹ قاضی محمود احمد صاحب نے گزشتہ سال ۴۰/ روپیہ دیئے تھے۔ اس سال آپ نے حضور کا خطبہ پڑھتے ہی دو سو روپیہ جو گزشتہ سال کے مقابل پر پانچ گنا ہے نقد حضور کے پیش کر دیا۔

(۱۰) سید اختر احمد صاحب لیکچرار شعبہ پٹنہ کالج:- اللہ تعالیٰ حضور کو بہت سالوں تک جماعت احمدیہ کی کامگار و کامیاب امامت نصیب فرمائے حضور نے جماعت کو کتنا آگے بڑھا دیا۔ حضور کی تربیت نے ہم جیسے کمزور ترین انسانوں کو بھی روحانی صحت عطا فرمائی۔ الحمد للہ کہ ہمیں سب سے بلند وارفع، سب سے پیارا، سب سے زیادہ معاف کرنیوالا، اولوالعزم۔ اولوالامر ملا۔ ثم الحمد للہ۔ مسٹر جناح نے مسلمانوں سے دس لاکھ کی تحریک کی اور ملے کیا تین لاکھ۔ دس کروڑ میں تین لاکھ اور اس کے مقابل میں غریب جماعت احمدیہ ہر سال نو لاکھ روپیہ خرچ کرتی ہے۔ درود اور سلام ہو محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور حضور کے غلام احمد علیہ السلام پر کہ ان کی قوت قدسیہ نے ہمیں کہاں تک پہنچا دیا ہے۔ حضور کے خطبہ میں ایسی آگ تھی۔ کہ جس نے دلوں کو پگھلا دیا۔ آقا! میرا دل چاہتا ہے۔ کہ سب کچھ آپ پر قربان کردوں۔ خدا تعالیٰ مجھے اس قابل بنائے۔ کہ آئندہ استقلال و ترقی کے ساتھ حضور کے ہر حکم پر سر تسلیم خم کردوں۔ کہ اس میں اسلام کی حیات۔ مسلمانوں کی قومی حیات۔ اور ملک کی برتری کا راز ہے۔ پیارے سردار! ناچیز نے پار سال تحریک جدید میں پچاس روپیہ دیئے تھے۔ اس سال ایک سو بہتر کا وعدہ کرتا ہوں آئندہ جنوری سے یہی مشاہرہ ہوگا۔ یہ رقم انشاء اللہ تعالیٰ ۱۰ جون تک یکمشت ادا کردوں گا۔ اگر جون سے پہلے روپے مل گئے تو پہلے ہی پیش کردوں گا۔ گزشتہ سال میری بیوی شکیلہ اختر نے چودہ روپیہ دیئے تھے اسے میں نو روپیہ جیب خرچ دیتا ہوں۔ اس سال وہ تیس روپیہ دے گی۔ جو سال میں پورے کرے گی۔ خاکسار فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

شبا کن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہوجاتی ہے سر میں درد اور چکر پیدا ہوجاتے ہیں۔ گلا خراب ہوجاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شبا کن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

بیوٹرین

کے استعمال سے

چھائیوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا

کیل و مہاسوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے

جھریوں و بدنما داغوں کو دور کرکے چہرے کو خوبصورت بناتی ہے پھوڑے پھنسی کیلئے مجرب ہے

قدرتی پیداوار و خوشبودار پھولوں سے تیار کی جاتی ہے

سہیلیوں اور دوستوں کو پیش کرنیکا بہترین تحفہ ہے

قیمت ایک روپیہ

سول ایجنٹ برائے قادیان۔ سلطان برادرز

Digitized By Khilafat Library Rabwah

فوری ضرورت

ایک گریزن کمپنی (Garrison Company) میں ایک جمعدار ایک حوالدار اور ۳۵ ریکروٹوں یا ایسے سابقہ فوجی سپاہیوں کی ضرورت ہے، جو پہلے فوج میں ملازمت کر چکے ہوں۔ ان لوگوں کو پنجاب میں ہی رہنا ہوگا۔ صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب ایم۔ اے۔ او لاہور ایریا قادیان میں بھرتی کر رہے ہیں امیدوار بہت جلد قادیان پہنچ جائیں۔ لیکن قادیان آنے سے پہلے اپنی صحت کے متعلق تسلی کر لینی چاہیئے۔ ایسے سابقہ فوجیوں کی عمر ۴۵ برس سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔ اور ریکروٹوں کی عمر ۳۰ سال سے زائد نہ ہو۔ جمعدار اور حوالدار بہر حال سابقہ فوجیوں میں سے ہی بھرتی کئے جائیں گے۔ (ناظر امور عامہ)

نظارت امور عامہ کیلئے دو کارکنوں کی ضرورت

نظارت امور عامہ کو دو کارکنوں کی ضرورت ہے۔ فوجی ٹریننگ رکھنے یا اچھی جسمانی صحت والوں کو ترجیح دی جائیگی۔ معمولی تعلیم کے علاوہ سلسلہ سے واقفیت اور اخلاص کے علاوہ خوش اخلاق ہونا بھی ضروری شرائط ہیں۔ تنخواہ معقول دی جائیگی۔ جو دوست سلسلہ کے اس کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں۔ وہ فوراً اپنی درخواستیں اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ یا امیر کی سفارش کے ساتھ نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ ناظر امور عامہ

ہماری شائع کردہ کتابوں کے ذریعہ ہر جماعت میں دینیات کا درس جاری ہو سکتا ہے

مندرجہ ذیل کتابوں کے ذریعہ ہر جماعت احمدیہ اپنے ہاں قرآن کریم کے ترجمہ۔ حدیث شریف۔ فقہ احمدیہ۔ ترجمہ درثمین فارسی کا درس جاری کر سکتی ہے ان شاء اللہ کسی مقامی عہدیدار کی وساطت سے خریدنے پر تینوں کتابوں کی قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کر دی جائیگی۔ اور پانچ روپیہ کی کتابیں صرف چار روپے میں دی جائیں گی۔ (۱) کلید ترجمہ قرآن مجید مجلد اعلیٰ قیمت تین روپیہ اڑھائی روپیہ میں (۲) گلدستہ تعلیم الدین مجلد معمولی قیمت ڈیڑھ روپیہ ایک روپیہ میں۔ (۳) فقہ احمدیہ ڈمٹی کاغذ قیمت آٹھ آنہ۔ چھ آنہ میں۔

المشتہر:۔ حکیم محمد عبد اللطیف شہید دفتر گلدستہ تعلیم الدین قادیان پنجاب

MACLIGHT

بلیک آوٹ کے لئے

NIGHT LAMP

اے۔ سی بجلی کے علاقہ کیلئے
نعمتِ عظمٰی
میک لائٹ (نائٹ لیمپ)

۹۹ فیصدی خرچ میں بچت

روزانہ تمام رات مسلسل جلانے سے تین ماہ میں صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اندھیرے گھپ کی بجائے ٹھنڈی آرام دینے والی روشنی۔ بال بچوں والے گھروں کیلئے بیحد ضروری چیز دیکھنے میں خوبصورت عمر میں پائیدار۔ میک لائٹ کے ہر ایک بکس میں ایک سال کی گارنٹی کا لیبل رکھا ہوتا ہے۔

اپنے شہر کے دوکاندار سے طلب کریں۔

میک ورکس قادیان

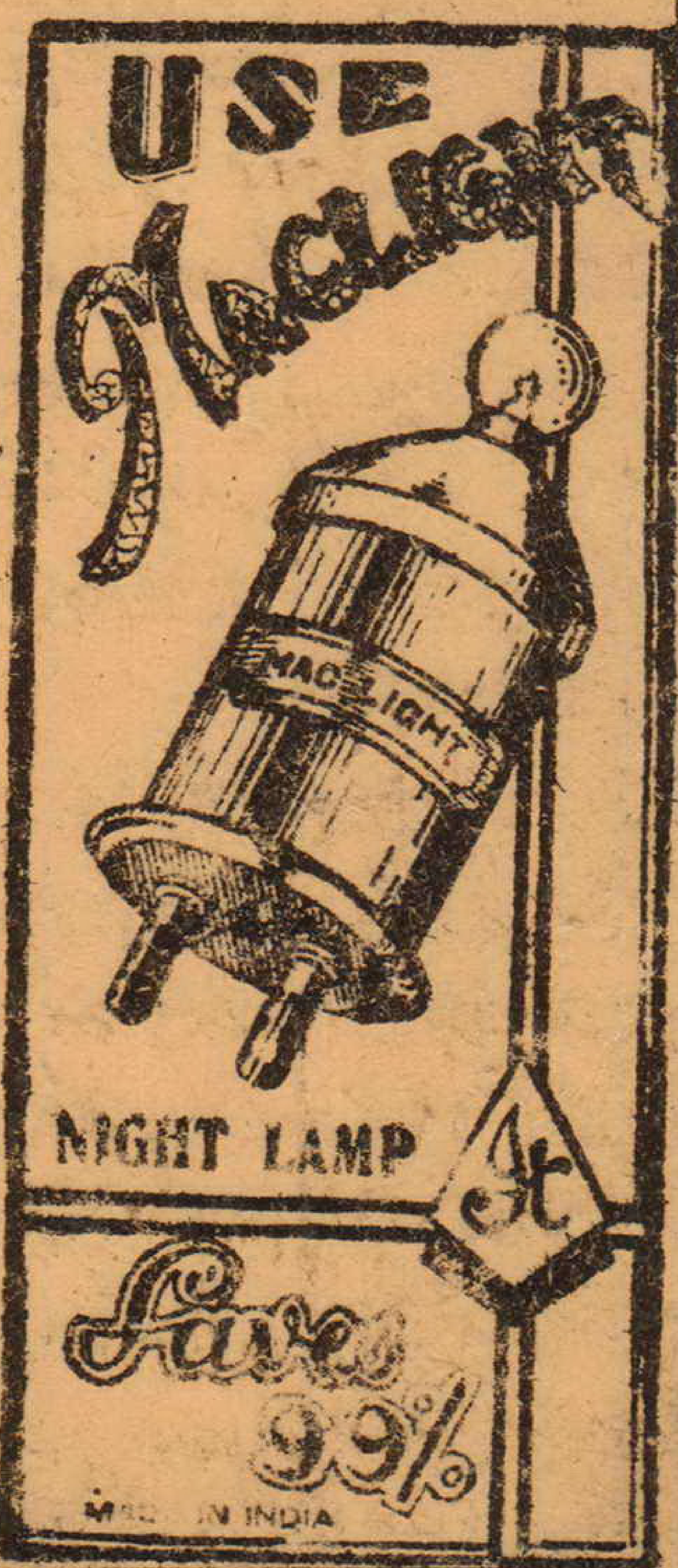

سُرمہ بے نظیر

یہ سرمہ جس کا اشتہار آپ کے سامنے ہے۔ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔ ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ یہ نہایت اعلےٰ سرمہ ہے۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے۔ قیمت فی تولہ عہ روپے

پتہ

وید یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

راحت النساء

راحت النساء اپنے تمام فوائد میں امریکہ کی مشہور پیٹنٹ دوا ایگرس کارڈیل کا نعم البدل ہے۔ تمام زنانہ امراض مثل عسرت الطمث۔ احتباس الطمث کثرت الطمث۔ لیکوریا۔ اور رحم کی کمزوری وغیرہ کو جلد سے جلد درست کر دیتی ہے۔

پتہ: شفاخانہ طب جدید قادیان

پنجاب میں ملیریا کا آغاز

ملیریا کی نہایت مجرب دوا۔ ہم سے منگوا کر فائدہ اٹھایئے تقسیم کر کے ثواب لیجیئے۔ دیگر مردانہ پوشیدہ امراض۔ نسوانی امراض کے لئے بھی مشورہ کریں۔ ہائیمن ریلیف سروس نیمچ۔ سی۔ آئی

NEEMUCH. C.I

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آپ کا خریداری نمبر دفتر کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ لہذا خط و کتابت کرتے وقت اس کا ضرور حوالہ دیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

356

حبّ جواہراتِ عنبری

طاقت کی لاثانی دوا

اِن گولیوں کے استعمال سے جسم میں چستی بھوک میں اضافہ اور دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ بے ضرر اور زود اثر ادویات کا نہایت قیمتی مرکب ہے۔ اِن سے خون کی تولید بکثرت ہوتی ہے۔ اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے۔ ضعف جنسی کے مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے اعصاب میں برقی رَو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اصل قیمت چالیس گولی پانچ روپے رعایتی تین روپے بارہ آنے

نوٹ:۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں ہماری مجرّب اور مستند ادویات میں گذشتہ سالوں کی طرح ۲۵ فیصدی رعایت ہو گی۔

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ قادیان

زندہ لاشیں

کیا آپ کو معلوم ہے۔ سو میں سے نوّے عورتیں زندہ درگور ہیں

سیلان الرحم کی بیماری اندر ہی اندر گھلاتی ہے۔ چڑچڑا مزاج۔ بے لطف زندگی۔ زرد چہرہ۔ پچکے ہوئے رخسار بکس مندی۔ ناتوانائی حرارت۔ ایام کی بے قاعدگی۔ یہ سب سیلان الرحم کی نشانیاں ہیں۔

ایسی حالت میں اودی ٹون کا استعمال ضرور شروع کرا دیجئے۔ قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے

بیرسین فارمسیوٹیکل ورکس لمیٹڈ پوسٹ بکس ۲۴۰۶ کلکتہ

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے۔ پس اصل بات تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گذشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج اکسیر شباب ہے۔ اکسیر شباب نیا خون نیا جوش پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے۔

ملنے کا پتہ:۔ **دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب**

سفوف ملیریا یعنے بخار کی پڑیاں

ملیریا بخار چاہے کسی قسم کا ہو۔ صرف ایک یا دو پڑیاں بفضلہ حتمی علاج ہیں۔ اور پانچ خوراکیں تو ملیریا کا تخم مار دیتی ہیں۔ یہ دوا اگر چڑھے بخار میں دیں۔ تو بخار بہت جلد اُتر جائیگا اور اُترے بخار میں دینے سے آئندہ حملہ نہ ہوگا۔ بالکل بے ضرر پرہیز ندارد۔ کونین سے ہزار چند زیادہ مفید ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس دوائی سے بہتر اور زیادہ زود اثر دوا آجتک شاید ہی کوئی ہو۔ بارہا کی تجربہ شدہ کم خرچ بالانشین۔ قیمت جو اصل لاگت ہی ہے۔ بغرض شہرت ارزاں ترین رکھی گئی ہے۔ وی۔ پی کیلئے خرچ ڈاک پیشگی۔ مستحق غرباء کو مفت۔

نوٹ: قادیان میں احمدیہ دوا خانہ احمدیہ چوک سے مل سکتی ہے

ڈاکٹر امتیاز حسین احمدی پاکپٹن شہر پنجاب

جلسہ سالانہ کے ایام میں

اوقات طبّیہ عجائب گھر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ کے ایام میں طبّیہ عجائب گھر قادیان تقریروں اور نمازوں کے اوقات نیز کسی اشد ضروری کام کے وقت علاوہ نو بجے صبح سے ۹ بجے رات تک کھلا رہیگا۔

پروپرائٹر:۔

طبّیہ عجائب گھر قادیان

اکسیر البدن رجسٹرڈ

بلاشبہ کمزوری اور ضعیفی سے بڑھکر دنیا میں کوئی مصیبت نہیں۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ آج سے ہی **اکسیر البدن رجسٹرڈ** کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ دل میں نئی اُمنگ اعضاء میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا، کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور۔ اور مرد کو جوانمرد بنانا، اور موسم کی تبدیلی کے عوارض وغیرہ انفلوانزا، نزلہ، زکام، کھانسی، ملیریا، بخار وغیرہ کو روکنا اور اُن سے پیدا شدہ کمزوری کو دُور کر کے تنومند بنانا بس اسی اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک قیمت پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی۔ انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا۔ اور انہیں اس اکسیر سے بے حد فائدہ ہُوا جس کے لئے میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک اور شیشی بذریعہ وی۔ پی جلد بھیج دیں۔

حکیم صاحب کی رائے

جناب مولوی حکیم قطب الدین صاحب جو قادیان میں سب سے پُرانے اور تجربہ کار طبیب ہیں لکھتے ہیں۔ کہ مجھے کمر درد کی سخت شکایت تھی۔ یہاں تک کہ اُٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار تھا۔ آپ کی دوا اکسیر البدن کے استعمال کے بعد میری صحت بہت اچھی ہو گئی۔ واقعی یہ دوا مقوی اعصاب مقوی دماغ اور مقوی جسم دواہ ہے۔

ایک سن رسیدہ بزرگ کی رائے

جناب شیخ بدر الدین صاحب زمیندار و ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ملتان لکھتے ہیں:۔ کہ میں ایک سن رسیدہ شخص ہوں۔ مگر اکسیر البدن کی ایک ماہ کی خوراک سے ہی صحت دو چند ہو گئی۔ اور اس اکسیر کی گوناگوں اور عجیب در عجیب تعریف سے میری زبان قاصر ہے۔ براہ کرم ایک ماہ کی خوراک اور ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔

ملنے کا پتہ: **مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب**

دواخانہ نور الدینؓ قادیان کی مشہور دوائیں

دوا	تفصیل	مقدار	روپے — آنے
(۱) صندلین	کمی خون کو دور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کے لئے مجرب ہے، قیمت	یکصد قرص	۱ — ۱۲
		۵۰ قرص	۱ — ۰
(۲) اکسیر معدہ	بدہضمی۔ نفخ۔ کھٹے ڈکار۔ بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے، قیمت	یکصد قرص	۱ — ۱۲
		۵۰ قرص	۱ — ۰
(۳) قرص خاص	امراض مخصوصہ کیلئے از حد مجرب و مفید ہے۔ قیمت	۵۰ قرص	۲ — ۰
(۴) اکسیر سیلان الرحم	پون بکورا یا سفید پانی کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت	فی شیشی	۳ — ۰
(۵) نور منجن	دانتوں کی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت	فی شیشی دو اونس	۰ — ۸
		ایک اونس	۰ — ۵
(۶) تریاق اٹھرا	امراض اٹھرا کے لئے مکمل کورس گیارہ تولے، قیمت:۔	یکمشت فی تولہ	۱ — ۰
		الگ متفرق فی تولہ	۱ — ۴
(۷) سُرمہ مبارک	گکروں، آشوب چشم وغیرہ کے لئے مفید ہے قیمت	فی تولہ	۲ — ۸
		۳ ماشہ	۰ — ۱۲
(۸) رفیق نسواں	حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج۔ قیمت	یکصد قرص	۳ — ۱۲
		۵۰ قرص	۲ — ۰
(۹) عنبرین	طاقت کی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت	۵ تولے	۴ — ۰
(۱۰) اکسیر کھانسی	کھانسی کے لئے مجرب دوا ہے۔ قیمت	۵۰ قرص	۱ — ۰
(۱۱) دوائی نعمت الٰہی	اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ۔ قیمت	مکمل کورس	۱۰ — ۰
(۱۲) اکسیر بخار	ملیریا اور دیگر بخاروں کے دور کرنے میں نہایت مجرب ثابت ہوئی ہے۔ قیمت:۔	یکصد قرص	۱ — ۱۲
		۵۰ قرص	۱ — ۰

منگوانے کا پتہ: **دواخانہ نور الدینؓ قادیان**

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۱۳ر دسمبر - سوویٹ ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ مولاشاف کے محاذ پر روسی فوجوں نے ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ سٹالن گراڈ کے جنوب مغرب میں مضبوط جرمن فوج نے ٹینکوں کی مدد سے جوابی حملہ کیا۔ لیکن روسیوں نے اس حملے کو روک لیا۔ کچھ جرمن دستے روسی صفوں میں گھس آئے۔ لیکن روسیوں نے ان کو گھیر کر تباہ کر دیا۔ ایک جرمن رجمنٹ نے روسی گھیرے کو توڑنے کے لئے ٹینکوں کی مدد سے حملہ کیا۔ لیکن روسی رسالے نے اس حملہ کو روک لیا۔ اور سات گھنٹوں کی خونریز جنگ کے بعد جرمنوں کو پیچھے دھکیل دیا۔ چھ سو جرمن سپاہی ہلاک ہو گئے۔ اور اٹھارہ ٹینک برباد ہوئے۔

نیویارک ۱۳ر دسمبر - مسٹر وینڈل ولکی نے کہا مادام چیانگ کائی شیک آجکل امریکہ میں ہیں۔ آپ کے یہاں آنے کی جزوی غرض یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو ایشیا کے مسائل سمجھا سکیں۔ اور خیالات کے انقلاب کی اس کیفیت سے آگاہ کر سکیں جو ہندوستان پر حاوی ہو رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کرۂ ارض کے مستقبل کا انحصار اس حقیقت پر ہے کہ جنگ کے بعد مشرق کی تمام گتھیاں سلجھا دی جائیں۔ اس وقت ایشیا کے کروڑوں باشندوں کے دلوں میں حریت کا جذبہ پیدا ہو رہا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ان کے لئے تعلیم اور بہتر معیشت کی سہولت میسر ہو۔ بلکہ اس سے بالا یہ کہ انہیں اہل مغرب کی غلامی سے آزاد ہو کر تشکیل حکومت کا حق حاصل ہو۔

لنڈن ۱۳ر دسمبر - جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ رژیف کے رقبہ میں جو ۲ ہزار روسی ٹینک اور تین لاکھ روسی فوج جمع ہو رہی تھی۔ اس نے ایک بڑا حملہ شروع کر دیا ہے۔ روسی فوجوں کا ایک بازو سمالنسک کی طرف اور دوسرا ویلی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ روسی فوج یوکرائن کی جرمن فوج کو شمالی محاذ اور وسطی محاذ کی جرمن فوجوں سے کاٹ دینا چاہتی ہے۔ سویڈن کے فوجی حلقوں کا خیال ہے کہ اگر یہ حملہ کامیاب رہا تو یوکرائن کی جرمن فوجوں کا چھوٹے چھوٹے گروہوں میں کٹ جانا یقینی ہے۔

قاہرہ ۱۳ر دسمبر - آٹھویں فوج کے ہیڈ کوارٹرز نے اعلان کیا ہے کہ جرنیل منٹگمری کی فوجیں رومیل کے دفاعی مورچوں پر برابر حملے کر رہی ہیں۔ طرابلس کے محاذ پر فضائی سرگرمیاں بہت کم رہیں۔ ایک بہت بڑے جرمن بمبار کو نیچے گرا لیا گیا۔

لنڈن ۱۳ر دسمبر - ٹیونس اور الجیریا کی بہت بڑی فرانسیسی فوج لیبیا اور ٹیونس کی درمیانی سرحد پر جمع ہو گئی ہے۔ فوجی حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے کہ جرنیل رومیل کی فوجوں پر دو اطراف سے حملہ کیا جائیگا سامنے سے جرنیل منٹگمری اور عقب سے فرانسیسی فوجیں حملہ کریں گی۔ تاکہ یہ محوری فوجیں ٹیونس کی محوری فوجوں سے نہ مل سکیں۔

لنڈن ۱۳ر دسمبر - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مرکے برقا پر سینکڑوں برطانی ٹینکوں اور مشینی دستوں نے حملہ شروع کر دیا ہے۔ یہ حملہ پوری شدت سے جاری ہے۔ محوری فوجوں کی صفوں میں کھلبلی پڑ گئی ہے۔ اور محوری اور برطانی ٹینکوں میں بھی ایک تصادم ہوا ہے۔ لیکن ابھی اس کے نتیجہ کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔

لنڈن ۱۳ر دسمبر - امارت بحری نے اعلان کیا ہے کہ بحیرہ روم میں چار اطالوی سپلائی جہاز اٹلی سے ٹیونس کی طرف سامان جنگ اور فوجی کمک لیکر جا رہے تھے کہ دو برطانی آبدوزوں نے ان کو جا لیا۔ اور یکے بعد دیگرے تارپیڈو چلائے جن کی وجہ سے چار اطالوی سپلائی جہاز، ایک محافظ جہاز اور ایک ٹرالر غرق ہو گئے اور ایک کروزر کو شدید نقصان پہنچا۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کے متعلق اطلاع

یونائیٹڈ پریس کی حسب ذیل خبر بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہے "فیڈرل کورٹ کے جج اور امریکہ میں ہندوستانی وفد کے رہنما سر محمد ظفر اللہ اس مہینے کے تیسرے ہفتہ کے اندر ہندوستان پہنچ رہے ہیں۔"

لنڈن ۱۳ر دسمبر - مراکش ریڈیو نے امیر البحر دارلان کی ایک تقریر نشر کی ہے۔ جس میں آپ نے مغربی افریقہ کے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلمان جانتے ہیں۔ اور خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ٹریپولی۔ البانیہ اور حبشہ میں اٹلی نے مسلمانوں پر کیا مظالم توڑے ہیں۔ شام، مصر اور شمالی افریقہ کے مسلمانوں نے اس امر کا عزم کر لیا ہے کہ وہ ان ڈکٹیٹروں کو ختم کر کے دم لیں گے۔ جو اس جنگ کے ذمہ دار ہیں۔ آج دشمن ٹیونس کے ایک حصہ پر قابض ہیں۔ لیکن ہماری فوجیں مسلمانوں کے تعاون سے بہت جلد دشمن کو سمندر میں دھکیل دیں گی۔ اور پھر ہماری افواج اٹلی کے اندر گھس کر اور اٹلی کی بربریت اور وحشت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیں گی۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر - امارت بحری کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ایک برطانی آبدوز اٹلی کے ساحل تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی۔ اور اس نے اٹلی کے ساحل پر گولہ باری شروع کر دی۔ گولہ باری کی وجہ سے ایک اطالوی کارخانہ کی چمنی، ریل گاڑیاں اور متعدد عمارات تباہ ہو گئیں ایک اطالوی ڈبکنی توڑ جہاز اور اس آبدوز میں جنگ ہوئی۔ جس میں برطانی آبدوز نے گولہ باری کر کے اس اطالوی جہاز کو سمندر کی گہرائیوں میں پہنچا دیا۔

لنڈن ۱۳ر دسمبر - وزارت فضائیہ نے اعلان کیا ہے کہ تین چار سو برطانی بمباروں اور شکاری طیاروں نے فرانس میں راؤن کے جرمن اڈے پر بمباری کی۔ شہر میں تباہی مچ گئی۔ کارخانوں کی عمارات کے پرخچے فضاؤں میں اڑتے ہوئے دیکھے گئے۔ اور آگ کے شعلے سینکڑوں میلوں سے نظر آ رہے تھے۔ فضائی لڑائیوں میں ۲۲ جرمن طیارے اور ۸ برطانی طیارے تباہ ہوئے۔ یہ حملہ اس مہینے کا سب سے بڑا کامیاب اور زور کا حملہ تھا۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر - سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ برطانی آبدوز کشتیوں نے بحیرہ روم میں ایک مسلح محوری تجارتی گشتی جہاز کو تارپیڈو کی ضرب سے غرق کر دیا۔ ایک محوری تیل بردار جہاز نیز ذخائر بردار جہاز ڈبو دیئے گئے۔ نیپلز سے تیس میل دور ایک جہازی قافلہ جا رہا تھا۔ اس پر بھی بم گرائے گئے۔

واشنگٹن ۱۳ر دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جزائر سلیمان کے سامنے ایک جاپانی تباہ کن جنگی جہاز کو ڈبو دیا گیا۔ اور سات کو نقصان پہنچایا گیا۔ یہ جاپانی جہاز ان گیارہ تباہ کن جہازوں میں شامل تھے جو ۱۱ر دسمبر کو گوڈال کنال جا رہے تھے۔

نیویارک ۱۳ر دسمبر - نیویارک ہیرلڈ ٹربیون نے لکھا ہے کہ مشرق وسطے کی سیاسی صورت میں اہم تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ امریکہ۔ روس۔ برطانیہ اور ترکی کے مابین آئندہ ایک دو ہفتوں کے اندر ایک اہم ترین معاہدہ پر دستخط ہونے والے ہیں۔ روس اور ترکی کے مابین دوستی کا ایک علیحدہ معاہدہ بھی طے پا گیا ہے۔ اس کا اعلان بہت جلد انقرہ اور ماسکو سے ہونے والا ہے۔ جنگ کے بعد صلح کانفرنس میں ترکی اہم ترین پارٹ ادا کرے گا۔ امریکہ اور روس ترکی کے اس مطالبہ کی حمایت کرینگے۔ کہ جزائر دودکانیز جو اس وقت اٹلی کے قبضہ میں ہیں۔ ترکی کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔ چنانچہ مسٹر کارڈل ہل اپنی ایک تقریر میں جزائر دودکانیز نیز اور البانیہ کی آزادی کے متعلق اشارہ بھی کر چکے ہیں۔ گذشتہ چند ہفتوں سے جرمن ریڈیو سے ترکی کے خلاف کھلم کھلا پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔ اور دھمکیاں اور لالچ بھی دیئے جا رہے ہیں۔

ماسکو ۱۳ر دسمبر - اخبار "پراودا" ایک مقالہ میں رقمطراز ہے کہ جنگ کی ابتداء سے اب تک سرخ فوج اسی لاکھ سے زیادہ جرمنوں کو ٹھکانے لگا چکی ہے۔

قاہرہ ۱۲ر دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی طیاروں کی بہت بڑی تعداد نے ٹریپولی کے قریب محوری لاریوں کے ایک جمگھٹے پر مشین گنوں سے گولیاں برسائیں جس کی وجہ سے ۸۰ سامان جنگ اور فوجیں لیجانیوالی ۸۰ لاریاں تباہ ہو گئیں۔

الجیریا ۱۲ر دسمبر - الجیریا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ لیبیا اور ٹیونس کی سرحد پر محوری اور برطانی طیاروں میں خوفناک فضائی معرکہ ہوا۔ جس میں ۱۶ جرمن طیارے گرا لئے گئے۔ تین برطانی طیارے بھی کام آئے۔

مراکش ۱۲ر دسمبر - مراکش ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ کوئی ڈیڑھ ہفتہ ہوا کہ ٹیونس سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر جرمن فوجوں کے عقب میں چھاتا فوج اتاری گئی تھی۔ اس فوج نے دشمن کے تین ٹینک تباہ کر دیئے اور ٹیونس سے دس میل کے فاصلہ پر ایک فضائی اڈہ پر حملہ کیا۔ چھ طیارے تباہ کر دیئے۔ اور سامان جنگ کے گوداموں کو نذر آتش کر دیا۔ جرمنوں نے اس کو گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ لیکن یہ دستہ جنگلوں میں چھپتا چھپاتا اسی میل کا سفر طے کر کے پھر برطانی فوج سے آملا ہے۔

چٹاگانگ ۱۳ر دسمبر - چٹاگانگ بار ایسوسی ایشن نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس کی نقل وزیر اعظم بنگال اور کلکتہ ہائی کورٹ کو بھیجدی گئی ہے۔ اس قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ چٹاگانگ سے عدالتوں، تعلیمی اداروں اور دیگر سرکاری اداروں کو ضلع کے اندرونی مقامات میں منتقل کر دیا جائے۔ پہلے یہ خیال تھا کہ دشمن طیارے چٹاگانگ کے شہر پر بمباری نہیں کریں گے لیکن یہ خیال دشمن طیاروں کی تازہ بمباری نے غلط ثابت کر دیا۔

تردید

"الفضل" نمبر ۲۹۰ کے آخری صفحہ کی آخری خبر یہ ہے کہ "تحصیلدار صاحب بٹالہ نے قادیان کے قریب ایک موضع اولکھ بیری کے ایک ساہوکار کے گودام میں پڑی ہوئی ایک ہزار بوری گندم کے سٹاک پر قبضہ کر لیا ہے۔" ہم نے یہ خبر معاصر ملاپ سے لی تھی جو معلوم ہوا ہے کہ غلط ہے۔ صرف ۳۰۰ بوری گندم بغرض ضرورت ایک [illegible]

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان ہی سے شائع کیا۔ ایڈیٹر:- رحمت اللہ خان شاکر